باقیات

101

وزیر دفاع نے کہا کہ موجودہ پیچیدہ عالمی صورتحال پوری دنیا کو متاثر کرتی ہے، اس لیے مسلح افواج کو تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کی حکمت عملی بنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا ” غیر روایتی اور غیر متناسب جنگیں، بشمول ہائبرڈ جنگیں، مستقبل کی روایتی جنگوں کا حصہ ہوں گی۔ سائبر، اطلاعات، مواصلات، تجارت اور مالیات سبھی مستقبل کے تنازعات کا ایک لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ اس سے یہ ضروری ہوگیا ہے کہ مسلح افواج کو منصوبہ بندی اور حکمت عملی بناتے وقت ان تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

مسٹر سنگھ نے مغربی سرحدوں پر صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مخالف کی طرف سے پراکسی وار جاری ہے لیکن سرحد پار دہشت گردی کے خلاف فوج کی کاؤنٹر ایکشن قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا” میں جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی لعنت سے نمٹنے میں مرکزی پولیس فورسز، ریاستی پولیس اور فوج کے درمیان بہترین تال میل کی تعریف کرتا ہوں۔“ جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مربوط کارروائیاں خطے میں استحکام کو بڑھانے میں معاون ثابت ہورہی ہیں اور اسے جاری رہنا چاہیے۔“

فوج کو ملک کی سب سے قابل اعتماد اور متاثر کن تنظیموں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ اہل وطن کو فوج پر پورا بھروسہ ہے۔ فوج نے سرحدوں کی حفاظت اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے علاوہ سول انتظامیہ کو ضرورت کے وقت مدد فراہم کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا” فوج سیکورٹی، انسانی بنیادوں پر ریلیف اور ریکیو آپریشنز، طبی امداد سے لے کر ملک میں مستحکم اندرونی صورتحال کو برقرار رکھنے تک ہر شعبے میں موجود ہے۔ ملک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ مجموعی قومی ترقی میں ہندوستانی فوج کا کردار بہت اہم ہے۔

زندگی کے ہر شعبے میں ہونے والی تکنیکی ترقی پر زور دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے ٹیکنالوجی کو فورس میں شامل کرنے کے لیے مسلح افواج کی تعریف کی۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیمی اداروں سمیت سویلین صنعتوں کے ساتھ مل کر مخصوص ٹکنالوجی تیار کرنے اور اس کے ذریعے 'انڈیجنائزیشن کے ذریعے جدیدیت' یا 'خود انحصاری' کے ہدف کی طرف بڑھنے کے لیے فوج کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے زور دیا کہ مسلح افواج کا ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے ساتھ باقاعدہ رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فوجیوں کے اہل خانہ کی فلاح وبہبود کے لیے ہر طرح سے پرعزم ہے اور قوم بہادر فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی قربانیوں کی مقروض رہے گی۔ وزیر دفاع نے آخر میں کہا کہ دفاعی سفارت کاری، انفارمیشن وارفیئر، دفاعی انفراسٹرکچر اور فورس ماڈرنائزیشن سے متعلق مسائل پر ہمیشہ ایسے پلیٹ فارم پر بات ہونی چاہیے۔

102

تبدیل کر دیا ہے۔ پہلے صرف ذات پات، خاندان پرستی اور خوشامد کے بارے میں ہی سوچا جاتا تھا۔ اب ترقی، رپورٹ کارڈ، احتساب، کارکردگی اور جامع ترقی کی سیاست ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسی سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے جبکہ سابقہ حکومتوں کی تقسیم کی تھی۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک کووڈ کے دور میں انسانیت اور معیشت کی ترجیح کے درمیان فیصلہ نہیں لے سکے لیکن ہندوستان میں مسٹر مودی نے کہا کہ جان ہے تو جہان ہے اور سخت فیصلے لیتے ہوئے لاک ڈاؤن نافذ کر دیا۔ کورونا اور یوکرین کی جنگ کے بعد تمام ممالک کو معاشی کساد بازاری کا سامنا کرنا پڑا لیکن ہندوستان اکیلا ہے جو چمک رہا ہے۔

کانگریس پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس والے صرف بے روزگاری کی بات کرتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ کانگریس اب یقیناً بے روزگار ہوگئی ہے۔ انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ کانگریس والوں میں تعلیم اور علم کی کمی ہے۔ دانشوروں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے کہا کہ ملک میں اب ایک نئی تعلیمی پالیسی نافذ کی گئی ہے، جو زمین سے جڑی ہوئی ہے۔ اس سے سب کو یکساں مواقع ملیں گے۔ اس پالیسی نے تعلیم کو 'لچکدار' بنایا ہے۔

103

ہمیں اتراکھنڈ کی ترقی کرنی ہے، اسے سب سے آگے لے جانا ہے اور اس کے لیے مرکز کی بی جے پی حکومت کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ نے گزشتہ 10 سال میں اتنی ترقی کی ہے جتنی آزادی کے 65 سالوں میں بھی نہیں ہوئی تھی۔ آج اتراکھنڈ کو ہر طرح کے رابطے سے جوڑا جا رہا ہے۔ اتراکھنڈ میں بی جے پی نے 12 لاکھ گھروں کو پانی کے کنکشن فراہم کیے ہیں۔

مسٹر مودی نے کہا کہ یہاں کی پانچ لاکھ خواتین کو مفت اجولا گیس کنکشن دیے گئے ہیں۔ سوامتوا یوجنا کے تحت تین لاکھ افراد کو زمین کے کاغذات دیے گئے ہیں۔ بی جے پی نے اتراکھنڈ کے کسانوں کے کھاتوں میں 2200 کروڑ روپے کی رقم براہ راست حوالے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنا کام کیسے ہو جاتا ہے؟ جب نیت ٹھیک ہو تو ایسے ہی کام ہوتے ہیں۔ اس لیے میں کہتا ہوں کہ اگر نیت ٹھیک ہو تو نتائج بھی ٹھیک ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مودی نے ہندوستان کو تیسری بڑی اقتصادی طاقت بنانے کی گارنٹی دی ہے۔ تیسرا معاشی مضبوطی کا مطلب ہے کہ نوکریاں بڑھیں گی، گاؤں اور شہروں میں سہولتیں بڑھیں گی اور میرے اتراکھنڈ کو بھی اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے گارنٹی پوری ہونے کی گارنٹی۔ یاد رکھیں، میں نے آپ کو بتایا تھا کہ یہاں ایمس کا سیٹلائٹ سینٹر بنایا جائے گا، میں نے یہ گارنٹی پوری کر کے دکھائی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، 'بابا کیدار کے آشیرواد سے میرے منہ سے یہ نکلا کہ یہ دہائی اتراکھنڈ کی ہونے والی ہے۔ کمل کے نشان پر آپ کا ایک ووٹ اس عزم کو مضبوط کرے گا۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بجلی 24 گھنٹے دستیاب ہونی چاہیے اور بجلی سے پیسے کمانے کے ساتھ بجلی کا بل بھی صفر ہونا چاہیے۔ اس کے لیے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ اس کے تحت حکومت گھر پر سولر پینل لگانے میں مدد فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال میں کیا گیا یہ کام صرف ٹریلر ہے، ہمیں ابھی ملک کو بہت آگے لے جانا ہے، تب تک ہمیں " . نہیں چاہیے۔ ہمیں اتراکھنڈ کو بھی بہت آگے لے جانا ہے۔

کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جب بی جے پی سی اے اے کے تحت ماں بھارتی پر یقین رکھنے والوں کو پناہ دیتی ہے تو کانگریس اس کی بھی مخالفت کرتی ہے۔ اتراکھنڈ کے لوگ یہ نہیں بھول سکتے کہ کانگریس نے آنجہانی بپن راوت جی کی توہین کی تھی۔ کانگریس خوشنودی کے دلدل میں اس قدر دھنس چکی ہے کہ وہ قومی مفاد کے بارے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سرزمین گرونانک دیوجی، گروگوبند سنگھ جی اور سنت گرو رام رائے جی سے ہے۔ کانگریس نے ملک کو اس طرح تقسیم کیا کہ ہم سے بہت سے مذہبی مقامات چھین لیے گئے۔

اپنی تقریباً بیس منٹ کی تقریر میں وزیر اعظم نے کہا،” میں کسی کو غریب اور متوسط طبقے کے حقوق چھیننے نہیں دوں گا، یہ مودی کی گارنٹی ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مودی کو مزید مضبوط کرنے کے لیے اتراکھنڈ کی تمام سیٹوں پر بی جے پی کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دلائیں۔ انہوں نے نینی تال سے اجے بھٹ، الموڑہ سے اجے ٹمٹا، گڑھوال سے انل بلونی، ٹہری سے مالا راج شاہ اور ہریدوار سے تریویندر سنگھ راوت کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم سے پہلے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، مقامی امیدوار مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ، پارٹی کے ریاستی صدر مہندر بھٹ، ریاستی انچارج دشینت گوتم، مقامی ایم ایل اے شیو اروڑہ اور کابینہ وزیر سوربھ بہوگنا نے بھی جلسہ عام سے خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت کابینی وزیر ریکھا آریہ نے کی۔

104

تفصیلات کے مطابق جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز نے منگل کے روز ملی ٹینٹوں کی کمین گاہ کو تباہ کیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد فوج اور پولیس نے پونچھ کے اپر گرسائی علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی غار میں ملی ٹینٹوں نے کمین گاہ بنائی تھی۔ ان کے مطابق کمین گاہ سے کھانے پینے کی اشیاء برآمد ہوئی ہے۔ دریں اثنا پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی۔ ادھر جموں کے ارنیا سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد پر مشتبہ ڈرون کی نقل وحمل دیکھی گئی جس کے بعد بی ایس ایف نے ایک وسیع علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ درمیانی شب بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے جموں کے ارنیا سیکٹر میں مشتبہ پاکستانی ڈرون کی نقل وحمل دیکھی۔

انہوں نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا تاہم وہاں سے کچھ نہیں ملا۔ واضح رہے کہ راجوری کے سندربنی سیکٹر میں فوج نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب ایک مشتبہ پاکستانی ڈرون پر فائرنگ کی لیکن وہ واپس بھاگنے میں کامیاب ہوگیا۔

حکام کا ماننا ہے کہ پاکستان ڈرونز کا استعمال کر کے جموں وکشمیر میں ہتھیار اور منشیات بھیجتا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے سرحد پر ڈرون نظر آنے کی اطلاع دینے والے کو 3 لاکھ روپیے نقدی انعام سے نوازنے کا اعلان کیا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ فوج کے سینئر آفیسران یومیہ سرحدوں کی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں تاکہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جاسکے۔

105

، آزاد نے 2022 میں عظیم پرانی پارٹی چھوڑ دی۔

ڈی پی اے پی کے رہنما تاج محی الدین نے کہا،” آج ڈی پی اے پی کی کورکمیٹی کی میٹنگ ہوئی اور ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ (پارٹی صدر) غلام نبی آزاد اننت ناگ-راجوری سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔“ واضح رہے کہ 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں آزاد کو ادھم پور حلقہ سے بی جے پی لیڈر جتیندر سنگھ سے 60,000 سے زیادہ ووٹوں سے شکست ہوئی تھی۔ اس کے بعد 2024 کا الیکشن ان کا پہلا لوک سبھا الیکشن ہوگا۔

اننت ناگ حلقہ، جو پیر پنجال رینج میں پھیلا ہوا ہے اور حد بندی کے بعد راجوری اور پونچھ علاقوں کو شامل کیا جائے، لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 7 مئی کو پولنگ ہوگی۔ نوٹیفکیشن 12 اپریل کو جاری کیا جائے گا جبکہ 19 اپریل کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ہوگی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 22 اپریل ہوگی۔

الطاف بخاری کی اپنی پارٹی کے ساتھ اتحاد کے امکان پر محی الدین نے کہا کہ اس محاذ پر ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔” ہمارے پاس وقت کی کمی ہے اور بات چیت میں زیادہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ اس لیے بہتر ہے کہ وہ اپنا کام کریں اور ہم اپنا کریں۔ وہ کسی بھی صورت میں اننت ناگ سیٹ میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے محی الدین نے کہا کہ کشمیر میں لوک سبھا کی دیگر نشستوں کے امیدواروں کا فیصلہ وقت پر کیا جائے گا۔

106

میں ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کا کہنا تھا” میڈیا والے ہمیں لڑوانا چاہتے ہیں، میں نے محبوبہ جی کی دلی کی تقریر سنی، انہوں نے کہا کہ فاروق صاحب اور ہم ایک ساتھ کھڑے ہیں اور ہم انڈیا الائنس کو نہیں توڑیں گے“۔ ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمارے قول وفعل میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور نہ ہی ہمارا کوئی فیصلہ بدل گیا ہے۔ میاں الطاف احمد کے اننت ناگ راجوری پونچھ لوک سبھا سیٹ کے لئے لڑنے کے متعلق پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا” میاں صاحب کہیں سے بھی لڑ سکتے ہیں“۔

107

پردیی پنچایتیں سڑک کے ذریعے غیر منسلک رہیں۔ کیونکہ ان کو اس قسم کی توجہ نہیں ملی جس کے مستحق تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے نتیجے میں اس دور افتادہ علاقے کے لوگوں کو اپنے مریضوں اور خاندان کے بزرگ افراد کو جسمانی طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ یا پالکی میں لے جانے کی اذیت اور مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے نتیجے میں، صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کی کمی اور صحت کے مراکز تک رسائی کی کمی کی وجہ سے بیماری کے ساتھ ساتھ اموات میں بھی اضافہ ہوا۔

ضلع ادھم پور کے بالائی علاقوں بشمول بسنت گڑھ، لاٹی، گورڈی، لینڈر وغیرہ کے انتخابی دورے کے دوران بڑے پیمانے پر عوامی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، ادھم پور اپنی مخصوص ٹوپوگرافی کی وجہ سے اس کا ایک بڑا حصہ ہے۔ دشوار گزار خطوں پر واقع اس ضلع میں سڑک کی تعمیر کا کام کئی دہائیوں پہلے شروع کیا جانا چاہیے تھا لیکن جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا گیا حالانکہ دیہی سڑک کی تعمیر کے لیے پی ایم جی ایس وائی اسکیم بھی پی ایم اٹل بہاری کی قیادت میں این ڈی اے- 1 نے متعارف کروائی تھی۔ واجپائی لیکن یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں نے اسی جذبے کے ساتھ آگے نہیں بڑھایا جب تک کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا اور ادھم پور کو اولین ترجیح دی گئی۔

اس خطہ پر توجہ دینے کے لیے وزیر اعظم مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ آج دور دراز کے علاقوں کے لوگوں کو نہ صرف رابطے کا فائدہ ملا ہے بلکہ اس سے ان کے حوصلے بھی بلند ہوئے ہیں اور تجارت اور کاروبار میں شامل ہونے کی ان کی امنگیں بیدار ہوئی ہیں۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ملک میں پہلی بار لیوینڈر کی کاشت اسی حلقے کے چھوٹے سے قصبے بھدرواہ سے شروع ہوئی تھی اب ادھم پور ضلع کے ان علاقوں خاص کر لاڈی اور بسنت گڑھ میں بھی شروع کی گئی ہے۔ یہ مقامی نوجوانوں کے لیے منافع بخش معاش کا ایک اہم ذریعہ بننے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا اور کہا کہ کانگریس اور اس کے اتحادیوں کی قیادت میں سابقہ حکومتوں نے نوجوانوں سے ہر ایک کو سرکاری ملازمتیں دینے کے جھوٹے وعدے کیے تھے، جو ان کے بقول ایسا نہیں ہوسکتا تھا ممکن ہوا۔ اگرچہ اس خطہ میں لیوینڈر اور روزی روٹی کے دیگر ذرائع دستیاب تھے، لیکن کانگریس کی حکومتوں نے دستیاب قومی وسائل کو تلاش کرنے کی زحمت نہیں کی۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ادھم پور کے لیے کالاڈھی کو ایک ضلع ایک پروڈکٹ کے زمرے میں پہچانے جانے کے بعد، ضلع کی بالائی پہاڑیوں میں واقع یہ علاقہ خاص طور پر اس نسخے کے لیے جانا جاتا ہے اور آنے والے سالوں میں یہ ایک راستہ فراہم کرے گا۔ فوڈ انڈسٹری اور فوڈ اسٹارٹ اپس۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں پچھلے دس سالوں میں ادھم پور ایک سے زیادہ وجوہات کی بنا پر قومی نقشے پر ابھرا ہے جس میں جامنی انقلاب بھی شامل ہے اور اگلے پانچ سالوں میں یہ ایک اہم سنگم اور منزل کے طور پر قائم ہونے والا ہے۔ شمالی ہندوستان کا جب یہ وادی کشمیر سے ریلوے کو جوڑنے کا نوڈل پوائنٹ بھی بن جاتا ہے اور خطے میں نقل وحمل کے رابطے کا ایک اہم جنکشن بھی بن جاتا ہے۔

سابق وزیر اور ایم ایل اے پون گپتا، بی جے پی ضلع صدر ارون گپتا، پی آر آئی اور ڈی ڈی سی ممبران بشمول کستوری لال گپتا، ٹھاکر ہنسراج، جیون شرما، آرتی شرما، راکیش بودھی، نکی دیوی، مکھن منہاس، جگ دیو سنگھ، سینئر لیڈر بینت گپتا منڈل کے صدور اور اس انتخابی دورے میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شامل تھے۔

108

کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ” انڈیا الائنس کو آئین کے تحفظ کے لئے بنایا گیا مجھے ڈر ہے کہ آئین کہیں ختم نہ ہو جائے“۔

ان کا کہنا تھا: 'یہاں بھی روس اور چین کی طرح راج کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن انڈیا الائنس ایسا نہیں ہونے دے گا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وہ امبیڈکر جی کے آئین کی حفاظت کریں گے چاہئے اس کے لئے انہیں جان بھی کیوں نہ دینا پڑے۔ انہوں نے کہا: انڈیا الائنس مضبوط ہے اور کوئی بھی اس کو توڑ نہیں سکتا ہے۔ چین کے بارے میں بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'چین کے ساتھ بات چیت کا کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے، چین آگے بڑھ رہا ہے اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرتا ہے۔

109

کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے تینوں کو روک کر دھر لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے ایک پستول اور موبائل فون برآمد کئے گئے۔

بیان میں گرفتار شدگان کی شناخت فیصل احمد کاچرو ولد فاروق احمد کاچرو ساکن بابا یوسف سوپور، عاقب معراج کھنہ ولد معراج الدین کھنی ساکن سنگرامہ سوپور اور عادل اکبر گوجری ولد اکبر گوجری ساکن کوشل متو سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں اپنے موبائل فونوں کے مواد کو درست ثابت کرنے میں ناکام رہے جس میں مجرمانہ شواہد موجود تھے۔ بیان کے مطابق اس سلسلے میں یو اے پی اے ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئی۔

110

جسٹس کھنہ کی سربراہی والی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد کہا” ہم سنجے سنگھ کو ضمانت دے رہے ہیں۔ انہیں مقدمے کی سماعت کے دوران رہا کر دیا جائے گا۔ وہ اپنی سیاسی سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔“

عدالت نے بہرحال مسٹر سنگھ کو خبردار کیا کہ وہ دہلی ایکسائز پالیسی گھوٹالے سے متعلق اپنے کردار یا کسی بھی معاملے پر تبصرہ نہیں کریں گے۔ سپریم کورٹ کے سامنے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی نمائندگی کرنے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل وی ایس راجو نے اپنے (مرکزی تحقیقاتی ایجنسی) کے موقف کو نرم کیا اور کہا کہ اگر آپ کے لیڈر مسٹر سنگھ کو ضمانت دی جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ بنچ نے کہا” (ای ڈی کے بیان) کو دیکھتے ہوئے ہم موجودہ اپیل (ضمانت کی درخواست) کو قبول کرتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں کہ سنجے سنگھ کو ٹرائل کورٹ کی طرف سے مقرر کردہ شرائط وضوابط پر مقدمے کی سماعت کے دوران ضمانت دی جائے اور انہیں رہا کیا جائے۔“

آپ کے لیڈر کی اپیل کو قبول کرتے ہوئے بنچ نے یہ بھی کہا” وہ (سنجے سنگھ) چھ ماہ سے حراست میں ہیں، لیکن کچھ برآمد نہیں ہوا ہے۔ کوئی رقم برآمد نہیں ہوئی۔ پیسے کا کوئی نشان نہیں ہے۔“ اس کے بعد ایڈیشنل سالیسٹر جنرل مسٹر راجو نے” پیسے کا کوئی سراغ نہ ہونے“ کے معاملے کی وضاحت کرنے کی کوشش کی۔ اس پر بنچ نے واضح کیا کہ عدالت اس مرحلے پر اس سوال پر غور نہیں کر رہی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ رقم کی وصولی نہیں ہوئی ہے۔

سماعت کے دوران ای ڈی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مسٹر سنگھ کے ساتھیوں، وویک تیاگی، اجیت تیاگی اور سرویش مشرا اور اہم ملزم (اس معاملے میں) دنیش اروڑہ کے ساتھ قریبی تعلقات تھے۔ مرکزی جانچ ایجنسی نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ مسٹر سنگھ نے مبینہ طور پر دو مواقع پر غلط طریقے سے 2 کروڑ روپے وصول کیے تھے۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کے 20 اکتوبر 2023 کے فیصلے کے خلاف آپ کے لیڈر کی درخواست پر 21 نومبر 2023 کو ای ڈی کو نوٹس جاری کیا۔

ہائی کورٹ نے سنجے سنگھ کی گرفتاری کے معاملے میں یہ کہتے ہوئے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ اس کے لیے (ضمانت کے لیے) کوئی 'گراؤنڈ' نہیں ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا تھا” یہ عدالت اس مرحلے پر کسی بھی ضروری دستاویزات کی عدم موجودگی میں تفتیشی ایجنسی کی کارروائی کے پیچھے کسی سیاسی مقصد کے الزام کو قبول نہیں کرے گی اور اسے پہلی نظر میں غیر حاضری کا معاملہ نہیں مانے گی۔“

مسٹر سنگھ کو طویل پوچھ گچھ کے بعد گزشتہ سال 4 اکتوبر کو ای ڈی نے گرفتار کیا تھا۔ وہ 13 اکتوبر 2023 سے دہلی کی تہاڑ جیل میں عدالتی حراست میں بند ہیں۔ نچلی عدالت نے 22 دسمبر 2023 کو ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ آپ کے لیڈر پر الزام ہے کہ انہوں نے ایکسائز ڈیوٹی پالیسی (شراب پالیسی) (2021-2022 جسے بعد میں منسوخ کر دیا گیا) کی تشکیل اور نفاذ میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ای ڈی نے الزام لگایا تھا کہ اس پالیسی کا مقصد مبینہ طور پر کچھ شراب بنانے والوں، ہول سیل شراب بیچنے والوں وغیرہ کو کروڑوں روپے کا غیر قانونی فائدہ پہنچانا تھا۔ دوسری طرف مسٹر سنگھ کا الزام ہے کہ ان کے خلاف ای ڈی کی یہ کارروائی سیاسی طور پر محرک ہے۔ ان پر لگائے گئے الزامات بالکل بے بنیاد ہیں۔ ان میں کوئی صداقت نہیں ہے۔

مسٹر سنگھ سے پہلے ای ڈی نے اسی معاملے میں آپ کے لیڈر اور دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو گرفتار کیا تھا۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے 21 مارچ 2024 کو دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو گرفتار کیا اور اس سے پہلے بھارت راشٹر سمیتی کی رہنما کے۔ کویتا کو گرفتار کر لیا گیا۔ دونوں عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 17 اگست 2022 کو ایک کیس درج کیا تھا، جس میں سال 2021-22 کے لیے ایکسائز پالیسی (شراب کی پالیسی) کی تشکیل اور نفاذ میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا گیا تھا۔ اسی بنیاد پر ای ڈی نے 22 اگست 2022 کو کیس درج کیا تھا۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ عام آدمی پارٹی کے سرکردہ لیڈران بشمول مسٹر کیجریوال اور مسٹر سسودیا نے غیر قانونی کمائی جمع کرنے کی 'سازش' کی تھی۔

111

انہوں نے کہا: مودی جی نے سبھی مذاہب کے ماننے والوں کو انصاف فراہم کیا، غریبوں کے لئے مفت راشن، کسانوں کو چھ چھ ہزار روپیہ اور پہاڑی قبیلوں سے وابستہ کنبوں کو ریزرویشن کی صورت میں ایک بہت بڑا تحفہ دیا گیا ہے۔ رویندر رینا نے مزید بتایا کہ سابقہ حکمرانوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ جھوٹے وعدے کئے لیکن بی جے پی نے الیکشن سے قبل لوگوں سے جتنے بھی وعدے کئے انہیں پورا کیا گیا۔

112

وہیں اشوک کول نے نئے آنے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ این سی، پی ڈی پی اور کانگریس جیسی پارٹیوں نے 70 سالوں سے ریاست کے وسائل کو لوٹنے کی آزادی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان جماعتوں نے عوام اور برادریوں جیسے گوجر-بکروال، ایس سی، او بی سی اور دیگر کو اپنی سیاسی خواہشات کی تکمیل کے لیے گمراہ کیا لیکن زمینی سطح پر ان کی فلاح وبہبود کی بھی پرواہ نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی واحد سیاسی جماعت ہے جس نے تمام خطوں میں تمام طبقات اور تمام برادریوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خاطر خواہ اقدامات کئے۔

اس موقع پر عبدالغنی کوہلی نے اس وقت کو یاد کیا جب گوجر-بکروال برادری کے افراد کو ملک کے اس حصے میں کوئی حقیقی سماجی و اقتصادی تحفظ نہیں تھا۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تمام جدید انفراسٹرکچر اور سہولیات کے باوجود کمیونٹی ممبران کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کے بنیادی حقوق سے بھی محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مودی حکومت ہے جس نے جموں وکشمیر میں ایس ٹی برادری کو سیاسی ریزرویشن فراہم کرنے کے علاوہ کمیونٹی کی فلاح وبہبود کے لیے 70 سے زیادہ اسکیموں کے ساتھ کمیونٹی کو بااختیار بنایا ہے۔

114

والی ضروری سہولیات کے حوالے سے تمام اے ایم ایفز کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے پولنگ سٹیشنوں کی فزیکل ویری فکیشن کی تکمیل پر روشنی ڈالی اور آئندہ انتخابات کے لئے ان کی تیاریوں کو یقینی بنایا۔ اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں (ای وی ایم) اور ووٹر ویریفائیبل پیپر آڈٹ ٹریل (وی وی پی اے ٹی) مشینیں، بنیادی ڈھانچے کے علاوہ افرادی قوت، انتخابات کے پُر امن انعقاد کو آسان بنانے کے لئے مناسب وسائل موجود ہیں۔

مزید برآں، ضلعی ٹیم کی آپریشنل استعداد کار کو یقینی بنانے کے لئے تربیتی مراکز، ڈسپیچ، ریسیپٹ سینٹروں اور سٹرانگ روموں کے قیام پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سویپ (ایس وی ای ای پی) اقدام کے تحت رائے دہندگان کی تعداد میں اضافے اور شمولیت کو بڑھانے کے لئے ووٹر بیداری کی زبردست مہم چلائی جارہی ہے۔ ڈسٹرکٹ سویپ سیل فعال طور پر بیداری پروگراموں کے انعقاد میں مصروف ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر اہل ووٹر کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

ضلع میں 379 حساس پولنگ سٹیشن ہیں جو انتخابی عمل کی حفاظت سخت چوکسی اور حفاظتی اقدامات کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ سپیشل سرویلنس ٹیموں (ایس ایس ٹی) اور فلائنگ سرویلنس ٹیموں (ایف ایس ٹی) کے ذریعے نقد رقم کی ضبطی کی صورتحال کے بارے میں بتایا گیا جو 12 لاکھ 54 ہزار روپے تھی۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے اے آر اوز اور نوڈل افسروں کے ساتھ بات چیت کی اور ضلع میں کی جاری سرگرمیوں کی تفصیلات طلب کیں۔ اس کے بعد اے آر اوز اور نوڈل افسران نے جاری سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ تمام اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران (اے آر اوز) کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں پولنگ سٹیشنوں کی صفائی کو اور پولنگ سٹیشنوں تک مناسب رسائی کو یقینی بنائیں تاکہ آئندہ انتخابات کے دوران رائے دہندگان کو ان کے جمہوری حقوق کے استعمال کے لئے سازگار ماحول فراہم کیا جاسکے۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے انتخابی عمل کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے رہنما اصولوں، ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے لئے ٹائم لائنز اور مضبوط میڈیا مانیٹرنگ کی سختی سے تعمیل کی انتہائی اہمیت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ شراکت داروں کو تفویض کردہ مختلف کاموں اور فرائض کا خاکہ بھی پیش کیا جس میں وسیع پیمانے پر ذمہ داریاں شامل ہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ آزادانہ، منصفانہ اور پُرامن انتخابات کے انعقاد میں اپنے کلیدی کردار کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے انتخابی فرائض کی انجام دہی کے دوران مثالی عزم، لگن اور خلوص کا مظاہرہ کریں۔

بعد میں پانڈورانگ کے پولے نے گورنمنٹ ڈگری کالج راجوری میں قائم کاؤنٹنگ سینٹروں اور سٹرانگ روموں کا دورہ کیا۔ میٹنگ میں ڈی آئی جی راجوری پونچھ رینج تیجندر سنگھ، سی او 237 بٹالین اشوک کمار، اے ڈی سی راجوری راجیو کھجوریہ، اے ڈی سی سندربنی راجیو مگوترا، اے ڈی سی نوشہرہ بابو رام ٹنڈن، اے ڈی سی کالاکوٹ محمد تنویر، جی ایم ڈی آئی سی فرید کوہلی، اے ایس پی عبدالمجید باسو، سی اے سی آر محمد جہانگیر خان، اے سی پی شیراز چوہان، ڈی ڈی ای ظہیر کیفی، ڈپٹی ڈی ای او شکیل میر، ایس ڈی ایم تھانہ منڈی عابد حسین، سی پی او مقصود احمد، ڈی ایس ای او سندیپ شرما، سی اے او سوہن سنگھ، ڈی پی او محمد نواز چودھری، ڈی ایس ڈبلیو او وکیل احمد بٹ، اے آر ٹی او پون کمار اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔